© rasailojaraid.com

میں یہ کہوں کہ نماز کی پابندی نے میری پوری زندگی کا نقشہ مرتب کیا تو غلط نہیں ہو گا۔ میں نے یہ دیکھا کہ نماز قفلِ زندگی کی کلید ہے۔ میں نے نماز باجماعت پر کسی بڑے سے بڑے اور ضروری سے ضروری کام کو بھی ترجیح نہیں دی۔ اس سے مجھے ناقابل بیان روحانی، قلبی، ذہنی اور جسمانی فیض حاصل ہوا، اور میں نے یہ نتیجہ اخذ کیا کہ جو کام نماز کو پس پشت ڈال کر کیا جائے اس میں برکت ہرگز نہیں پڑ سکتی، لیکن اگر نماز کی وجہ سے کسی کام کو موخر کر دیا جائے تو ان شاء اللہ اس کام میں خرابی واقع نہیں ہوگی (ص ۱۵۱-۲۲۵)

ملک صاحب نے ایک زمانے میں اپنی یادداشتیں لکھنا شروع کی تھیں (ایشیا۔ اردو ڈائجسٹ)، زیر نظر کتاب میں انھی یادداشتوں کو جمع کیا گیا ہے۔ ان میں لکھنے والے کے ذاتی احوال و کوائف، تجربات و مشاہدات اور تاثرات بھی ہیں، اور اپنے دَور کی تاریخ، سیاست، صحافت، مذہبی اور سماجی تحریکوں، شخصیتوں اور رجحانات کا تذکرہ بھی۔ مولانا آزاد، منشی محمد صدیق، مولانا مودودی، ظفر علی خان، مولانا احمد علی، عبدالمجید سالک، اسی طرح ہندو ذہن، کانگریس کی سیاست، قادیانی تحریک، مجلس احرار، مولانا آزاد کی "حزب اللہ"، جماعت اسلامی کی تحریک اقامت دین، اور دیگر بہت سی شخصیات اور سیاسی و معاشرتی رجحانات کی دلچسپ تفصیل اور واقعات۔

ملک صاحب ایک منجھے ہوئے ادیب اور قادر الکلام شاعر بھی تھے۔ ان کا اسلوب سہل اور رواں دواں ہے۔ یہ کتاب اردو کے خود نوشت ذخیرۂ ادب میں ایک گراں بہا اضافہ ہے۔ اگرچہ مرتب نے یادداشتوں کی اقساط، تلاش کرنے میں محنت کی ہے، مگر ان کی خاطر خواہ تدوین نہیں ہو سکی۔ بعض مقامات پر ضروری وضاحتوں اور حواشی کا اہتمام کر لیا جاتا تو کتاب کی افادیت دوچند ہو جاتی۔ املا اور پروف کی درستی کی طرف بھی توجہ نہیں دی جا سکی۔ (ر-ہ)

مولانا ابوالکلام آزاد، ایک نادرِ روزگار شخصیت: مولانا غلام رسول مہر (مرتب: محمد عالم مختار حق)۔ ناشر: مہر سنز (پرائیویٹ) لمیٹڈ ۱۳۔ اسلام سٹریٹ مسلم ٹاؤن لاہور۔ صفحات: ۲۸۸۔ قیمت: ۱۵۰ روپے۔

مولانا ابوالکلام آزاد برعظیم کی ایک نابغہ شخصیت تھی۔ اگرچہ تحریک آزادی میں کانگریس کی ہم نوائی کی وجہ سے بعض مسلم حلقوں میں ان کی شہرت متاثر ہوئی لیکن الہلال اور البلاغ کے مدیر، ایک صاحب طرز ادیب، حریت پسند راہنما اور ممتاز عالم دین کی حیثیت سے انھیں علمی حلقوں میں ہمیشہ پذیرائی حاصل رہی ہے۔ پاکستان میں ان کے حوالے سے جو علمی کام ہوا ہے، اس میں مولانا غلام

© rasailojaraid.com